2023年5月8日ジャング紙ラホール版5?面

پاک افغان تجارتی تعلقات

08مئی ، 2023

یہ حقیقت ہے کہ اقتصادی و معاشی حوالے سے جو وقت پاکستان پر اب آیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں آیا تھا کہ ملک دلوالیہ ہونے کے دہانے پر کھڑا ہے۔ ملک کی اس زبوں حالی کی ذمہ داری کسی فرد واحد پر نہیں ڈالی جا سکتی تاہم ملک کو ان حالات سے نکالنے کا فریضہ ہر اس فرد پر عائد ہوتا ہے جو کسی بھی ذمہ دار عہدے پر براجمان ہے۔ دریں حالات پاک، افغان وزرائے تجارت کا تجارتی تعلقات مضبوط بنانے پر اتفاق ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے۔ وفاقی وزیر تجارت سید نوید قمر نے اپنے افغان ہم منصب حاجی نور الدین عزیزی سے دو طرفہ تجارت کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی مشترکہ صدارت کی جس میں تجارت، کسٹمز، ٹرانسپورٹ اور فنانس کی وزارتوں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ کسٹم تعاون، بارڈر مینجمنٹ، دوطرفہ تجارت، ٹیرف میں کمی، فارماسیوٹیکل اور گوشت کی صنعت سمیت مختلف اہم پہلوؤں پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹیں کم کر کے ماحول کو ساز گار بنانا ہے۔ کوئی شک نہیں کہ پاکستان کیلئے سر دست سب سے اہم بات خطے میں تجارتی و اقتصادی تعلقات کا فروغ اور ان کا دائرہ کار وسیع کرنا ہے۔ اس سے پاکستان کا تجارتی خسارہ کم ہو گا اور زر مبادلہ کی کمی کا مسئلہ بھی حل ہوگا۔ جہاں تک افغانستان کی بات ہے پاکستان سے ڈالر، آٹا اور اسی نوعیت کی اشیا کی اسمگلنگ کی خبریں بھی آتی رہی ہیں۔ تجارت کو مربوط و منظم کرنے سے اس کی بھی راہ رکے گی۔ ممکن ہو تو پاکستان ایسے تجارتی و اقتصادی معاہدے خطے کے دیگر ممالک سے بھی کرے ۔ ایران سے گیس اور روس سے سستے تیل کے حصول سے پاکستان کا توانائی کا مسئلہ ہی حل نہیں ہوگا بلکہ تجارتی خسارے کو بڑھانے والے یہ سب سے بڑے عناصر بھی قابو آ سکتے ہیں، پاکستان کو اب بہر صورت اس راہ پر گامزن ہونا ہوگا۔